بسم اللہ الرحمن الرحیم

محرم الحرام میں روزے رکھنے کی فضیلت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محرم کے مہینے میں روزے رکھنے کی فضیلت کیا ہے؟

جواب

رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والے روزے ماہ محرم الحرام کے ہیں، احادیث مبارکہ کی روشنی میں محرم کے ہر دن کا روزہ ایک ماہ کے روزوں کے برابر ہے، اور بالخصوص دس محرم کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہوں کا کفارہ قرار دیا گیا ہے۔

صحیح مسلم کی حدیث پاک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "أفضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم" ترجمہ: رمضان کے بعد سب سے افضل روزوں والا مہینہ، اللہ کا مہینہ، محرم ہے۔ (صحیح مسلم، ص424، حدیث: 1163، مطبوعہ: بیروت)

ایک حدیث پاک میں حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ومن صام يوما من المحرم فله بكل يوم ثلاثون يوما" ترجمہ: جس نے محرم الحرام کے کسی ایک دن کا روزہ رکھا، تو اس کے لیے ہر دن کے بدلے تیس دن (ایک ماہ کے روزوں کے برابر اجر) ہیں۔ (المعجم الصغیر للطبرانی، ج2، ص164، حدیث 963، مطبوعہ: بیروت)

صحیح بخاری شریف میں ہے "عن ابن عباس رضي الله عنهما: أن النبي صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة وجدهم يصومون يوما يعني: عاشوراء، فقالوا: هذا يوم عظيم؛ وهو يوم نجى الله فيه موسى، وأغرق آل فرعون، فصام موسى شكرا لله، فقال: أنا أولى بموسى منهم فصامه، وأمر بصيامه" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے، تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے یہود کو ایک دن یعنی عاشورا کا روزہ رکھتے ہوئے پایا، تو انہوں نے کہا: یہ بہت عظمت والا دن ہے، یہ وہ دن ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کو نجات دی، اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا، تو موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کے لیے اس دن روزہ رکھا، اس پر نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے، ان کے مقابلے میں، زیادہ حق دار ہیں، پس آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی اس دن روزہ رکھا اور اس کے روزے کا حکم بھی دیا۔ (صحیح بخاری، صفحہ 623، رقم الحدیث 3397، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صحیح مسلم میں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وصيام يوم عاشوراء أحتسب على الله أن يكفر السنة التي قبله" ترجمہ: اور میں اللہ تعالی سے امید رکھتا ہوں کہ عاشورا کے دن کا روزہ پچھلے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ (صحیح مسلم، صفحہ 422، رقم الحدیث 1162، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5160

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1448ھ/08 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net